شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

17مارچ2026ء

پریس ریلیز

معاشی بحران کے خاتمے کے لیے سودی نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ناگزیر ہے۔

قومی اسمبلی کا سکولوں میں جنسی تعلیم دینے کا بل پاس کرنا انتہائی شرمناک ہے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): معاشی بحران کے خاتمے کے لیے سودی نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ناگزیر ہے۔ قومی اسمبلی کا سکولوں میں جنسی تعلیم دینے کا بل پاس کرنا انتہائی شرمناک ہے۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ 4 قمری سال قبل 26 رمضان المبارک 1443 ہجری کو وفاقی شرعی عدالت نے اپنے معرکۃ الآرا فیصلہ میں دوٹوک الفاظ میں بینک انٹرسٹ سمیت ہر قسم کے سود کو ربا قرار دیا تھا، جسے اللہ اور اُس کے رسول ﷺ نے حرام قرار دیا ہے۔ اپنے فیصلہ میں وفاقی شرعی عدالت نے حکومت کو ہدایات جاری کی تھیں کہ وہ پاکستان کے معاشی نظام سے سود کے مرحلہ وار مکمل خاتمے اور ملکی معیشت کو اسلامی خطوط پر استوار کرنے کے لیے دیے گئے لائحہ عمل پر فوری طور پر عملدرآمد شروع کرے۔ لیکن انتہائی دکھ اور شرم کا مقام ہے کہ اللہ اور رسول ﷺ سے جاری جنگ کو ختم کرنے کی بجائے حکومتِ پاکستان اور ملک کے معاشی ادارے لیت و لعل سے کام لیتے رہے، پھر بعض افراد اور بنکوں نے وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ کو سپریم کورٹ کی شریعت ایپلٹ بینچ میں چیلنج کر دیا، لیکن 4 برس گزر جانے کے باوجود اُس کی سماعت مکمل نہیں ہو سکی۔ امیر تنظیم نے کہا کہ سودی معیشت کے باعث آج پاکستان اقوام عالم اور عالمی مالیاتی اداروں کے سامنے کشکول لیے دست بستہ کھڑا ہے۔ پاکستان کی اس مجبوری اور کمزوری سے فائدہ اٹھا کر عالمی قوتیں ہمارے ملکی مفادات کے خلاف اپنے مطالبات بزور بازو تسلیم کرواتی ہیں جس کو ایک مثال یہ ہے کہ بگڑتے ہوئے عالمی حالات اور طاغوتی قوتوں کے مسلم ممالک کے گھیراؤ کے باوجود پاکستان عالمی استعمار کے چنگل سے نکل کر آزادانہ پالیسیاں بنانے سے قاصر ہے۔ لہٰذا پاکستان میں سودی نظام کے مکمل خاتمہ کے لیے فوری طور پر عملی اقدامات کرنا ناگزیر ہے۔ قومی اسمبلی کا ملک بھر کے سکولوں میں 14 سال سے زائد عمر کے بچوں کو جنسی تعلیم دینے کا بل پاس کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اُنہوں نے کہا کہ مغرب کا اپنا معاشرتی اور خاندانی نظام تو مکمل طور پر تباہ و برباد ہو چکا ہے اور اب وہ سوشل انجینئرنگ پروگرام اور دیگر پُر فریب ناموں کے ذریعے ہمارے معاشرتی اور خاندانی نظام کے درپے ہے، جس کا اظہار بدقسمتی سے پارلیمان میں ٹرانس جینڈر قانون اور اب جنسی تعلیم کے قانون کے پاس کیے جانے سے ہو رہا ہے۔ اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ 27 رمضان المبارک کو قائم ہونے والی مملکتِ خداداد پاکستان میں اسلامی تعلیمات کے خلاف کی گئی تمام قانون سازیوں کو جلد از جلد معطل کیا جائے۔ اگر ہم نے سودی معیشت کا تدارک نہ کیا اور بے حیائی کے پھیلاؤ کے بڑے جرم کے ارتکاب کو جاری رکھا تو دنیا و آخرت دونوں میں بدترین خسارہ ہو گا۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشر و اشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: March 17th, 2026

The complete eradication of the interest-based system is necessary for ending the economic crisis.

The National Assembly's passage of a bill to introduce sex education in schools is utterly shameful.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that four years ago, on 26th Ramadan 1443 AH, the Federal Shariat Court, in its landmark verdict, categorically declared all forms of interest, including bank interest, as riba, which has been declared unlawful by Allah (*SWT*) and His Messenger (*SAAW*). In its judgment, the Federal Shariat Court had directed the government to immediately begin implementing a roadmap for the complete and gradual elimination of interest from Pakistan's economic system and to restructure the national economy along Islamic lines. However, he said, it is a matter of deep regret and shame that instead of ending this war against Allah (*SWT*) and His Messenger (*SAAW*), the Government of Pakistan and the country's financial institutions have continued to resort to delay and hesitation, while certain individuals and banks challenged the verdict in the Shariat Appellate Bench of the Supreme Court, and even after four years the hearing has yet to be concluded. He said that due to the interest-based economy, Pakistan today stands before the global powers and international financial institutions with a begging bowl in hand, and taking advantage of this weakness, global powers impose their demands against Pakistan's national interests by force. One clear example of this is that despite rapidly deteriorating global conditions and the encirclement of Muslim countries by Taghut forces, Pakistan remains unable to free itself from the grip of global imperialism and formulate independent policies. Therefore, he stressed that immediate practical steps must be taken for the complete elimination of the interest-based system in Pakistan.

Strongly condemning the National Assembly's passage of a bill to introduce sex education for children above the age of 14 in schools across the country, he said that the West has already destroyed its own social and family system and is now targeting ours through deceptive labels such as social engineering programs – something that is unfortunately evident in the passage of the transgender law and now this sex education bill in Parliament. He demanded that in this God-given state of Pakistan, established on the 27th of Ramadan, all legislation that contradicts Islamic teachings must be suspended at the earliest. He warned that if we fail to eliminate the interest-based economy and continue committing the grave crime of promoting immorality, the result will be nothing more than a disastrous loss in both this world and the Hereafter.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat